951 ـ كلمہ عقیدہ كااشتقاق اوراس كامدلول

سوال

كلمہ ، عقیدہ ،، كا كیامعنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عقائدان اموركوكہتےہیں جن كی نفس تصدیق كرتےاوراس پردلوں كواطمینان نصیب ہوتاہےاوراہل عقیدہ كےہاں وہ یقینی ہوتےہیں جس میں كسی قسم كاشك وشبہ نہیں ہوتا۔

اورلغت میں عقیدہ مادہ (عقد) سےماخوذہےجس كامدارلازم اورتاكید، پختگی پر ہے ۔

اللہ تعالی نےقرآن مجیدمیں ارشادفرمایا ہے :

اللہ تعالی تمہیں ان قسموں پرنہیں پكڑےگاجوپختہ نہ ہوں ہاں اس كی پكڑاس چیز پر ہے جوتمہارے دلوں كافعل ہو ۔

اورقسموں كی پختگی دل كےقصداوراس كےعزم كےساتھ ہوتی ہے كہاجاتا ہے كہ (عقدالحبل) یعنی اس نےرسی كوگرہ لگائی) یعنی ایك دورسرےكےساتھ باندھا ۔

اورالاعتقاد : یہ عقدسے ہے جس كامعنی باندھنا اورمضبوط كرنا ہے ۔كہتےہیں كہ (اعتقدت كذا) میں یہ اعتقادبنایا) یعنی اس كامیں نےدل میں عزم كیا،تواعتقادپختہ ذہن كا حكم ہے ۔

اورشرعی اصطلاح میں عقیدہ یہ ہے كہ :

ایسےامورجن كامسلمان پراپنےدل میں عقیدہ ركھناواجب اوران پربغیركسی شك وشبہ كے پختہ ایمان ركھناواجب ہو ۔

كیونكہ اللہ تعالی نےان اموركابطریق وحی اپنی كتاب میں یاپھراپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پروحی كركے بتایا ہے ۔

اورعقیدے كےاصول جن كےاعتقادكااللہ تعالی نےہمیں حكم دیاہے وہ اس فرمان میں مذكور ہیں :

رسول ایمان لایااس چیز پرجواس كی طرف اللہ تعالی كی جانب سےنازل ہوئی اورمومن بھی ایمان لائےیہ سب اللہ تعالی

اوراس کےفرشتوں پراوراس کی کتابوں پراوراس کے رسولوں پرایمان لائے ہم اس کےرسولوں میں کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نےسنااوراطاعت کی اے ہمارے رب ! ہم تیری بخشش کےطلبگارہیں اورہمیں تیری طرف ہی لوٹنا ہے ۔

اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تحدیدمشہورحدیث جبریل علیہ السلام میں اس قول کےساتھ فرمائی ہے (ایمان یہ ہے کہ : کہ تواللہ تعالی اوراس کےفرشتوں اوراس کی کتاب اوراس کی ملاقات اوراس کےرسولوں پرایمان لائےاوردوسری دفعہ اٹھنے پرایمان لائے)۔

تواسلام میں عقیدہ یہ ہوا کہ : وہ مسائل علمیہ جن کےمتعلق اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سےصحیح خبردی گئی اورجن کامسلمان اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتےہوئےاعتقاد رکھناواجب ہے ۔

واللہ اعلم .